ماM و،اسمال اور میڈیم انٹرپرائز

(بہت چھوٹے چھوٹے اور منجھولے صنعتی ادارے)

(اکثر پوچھے جانے والے سوال)

21/12/2011

سوال 1.ایم ایس ایم ای کی کیا تعریف ہے؟

جواب:حکومت ہندنے مائکرواسمال اور میڈیم انٹرپرائز ڈیولپمنٹ (ایم ایس ایم ای ڈی) ا I 2006 کی تشکیل کی ہے اس کے مطابق مائکرو اسمال اور میڈیم صنعتی اداروں کی تعریف مندرجہ ذیل طرح سے کی گئی ہے۔

(الف) وہ صنعتی ادارے جو اشیاء کو بناتے ہیں پیدا کرتے ہیں وجود میں لاتے ہیں ان کو محفوظ رp ہیں ان کو اس طرح کے زمروں میں رکھاHا ہے۔

(i) مائکروانٹرپرائز- ایسا صنعتی ادارہ ہے جس میں مشینری اور کارخانہ کی لاگت 25 لاکھ روپیہ سے زائد نہ ہو۔

(ii) اسمال انٹرپرائز- ایسا صنعتی ادارہ ہے جس میں مشینری اور کارخانہ کی کل لاگت 25 لاکھ روپیہ سے زائد لیکن 5 کروڑ روپے سے زائد نہ ہو۔

(iii) میڈیم انٹرپرائز- ایسا صنعتی ادارہ جس میں مشینری اور کارخانہ کی لاگت 5 کروڑ روپیہ سے زائد لیکن 10 کروڑ روپیہ سے زائد نہ ہو۔

مندرجہ بالا صنعتی اداروں کے معاملات میں کارخانہ اور مشینری میں سرمایہ کاری کا مطلب é اصل قیمت سے ہے اس میں زمین کی قیمت بلڈنگ کی قیمت اور دv آئٹم جن کا ذکر وزارت اسمال اÏ انڈسٹریز نے اپنے نوٹیفکیشن نمبر ایس او 1722(E) مورخہ 5 اکتوبر 2006 میں کیا ہے شامل نہیں ہیں۔

ب) وہ صنعتی ادارے جو خدمات مہیا کراتے ہیں اور اê ساز وسامان کیلئے سرمایہ کاری کی ضرورت ہوتی ہے (ساز وسامان کی قیمت اس میں زمین، عمارت، فرنیچر اور وہ دv اشیاء جو سیدھے طور سے تعلق نہیں رb ہے کی قیمت شامل نہیں ہوتی ہے) جن کو ایم ایس ایم ای ڈی ا I 2006 میں نہیں نوe ئی کیاHا ہے کو مندرجہ ذیل میں مخصوص کیاHا ہے۔

(i) ایک مائکروانٹرپرائز (بہت چھوٹا صنعتی ادارہ) ایک ایسا صنعتی ادارہ جس میں ساز وسامان کے مد میں 10 لاکھ روپیہ سے زائد سرمایہ کاری نہیں کی جاسکتی۔

(ii) ایک اسمال انٹرپرائز (چھوٹا صنعتی ادارہ) ایک چھوٹا صنعتی ادارہ جس میں ساز وسامان کے مد میں 10 لاکھ روپیہ سے زیادہ لیکن 2 کروڑ روپیہ سے زائد کی سرمایہ کاری نہیں کی جاسکتی۔

(iii) ایک میڈیم انٹرپرائز (درمیانی منجھولہ صنعتی ادارہ) ایک درمیان صنعتی ادارہ جس میں ساز وسامان کے مد میں 2 کروڑ روپیہ سے زیادہ لیکن 5 کروڑ روپیہ سے زائد کی سرمایہ کاری نہیں کی جاسکتی۔

سوال 2.اس سیکٹر کو بینکوں کے ذریعہ قرض مہیا کرانے کی کیا حیثیت ہے؟

جواب:بینک مائکرو اور اسمال انٹرپرائز کو ترجیحی سیکٹر کے تحت قرضہ جات مہیا کراتی ہیں۔

میڈیم انٹرپرائز (منجھولے صنعتی اداروں) کو قرض دینا بینکوں کے ذریعہ ترجیحی سیکٹر میں شامل نہیں کیاHا ہے۔ مائکرو، اسمال اور میڈیم انٹرپرائز کو قرض دینے کی مفصل ہدایت ہمارے ماسٹر سرکلر RPCD.SMER&NFS.BC.No.09/06.02.31/2011-12 مورخہ جولائی یکم 2011 میں درج ہیں آر بی آئی کے ذریعہ بینکوں کو مختلف معا5ت میں ارسال کردہ ماسٹر سرکلر میں ہماری ویب سائٹ www.rbi.org.in جو ہر سال جولائی ماہ میں اپ ڈیٹ کی جاتی ہے میں موجود ہیں۔

سوال 3.ترجیحی سیکٹر قرض سے کیا مراد ہے؟

جواب:ترجیحی سیکٹر قرض میں شامل ہیں وہ سیکٹر (علاقہ) جن کا اثر بڑی کے بڑے حصہ پر کمزور طبقہ پر اور وہ علاقہ جو روزگار مہیا کرتا ہے جیسے زراعت نیز بہت چھوٹے

اور چھوٹے صنعتی ادارے، ترجیحی سیکٹر قرض کی مفصل ہدایت ہمارے ماسٹر سرکلر RPCD.CO.PLAN.BC10/04.09.01/2011-12 مورخہ جولائی یکم 2011 پر موجود ہیں۔ آر بی آئی کے ذریعہ بینکوں کو مختلف معا5ت میں ارسال کردہ ماسٹر سرکلر میں ہماری ویبسائٹ www.rbi.org.in جو ہر سال جولائی ماہ میں اپ ڈیٹ کی جاتی ہے میں موجود ہیں۔

سوال 4.کھادی اور دیہی صنعتوں کے معا5ت میں (KVI سیکٹر) قرضہ جات کی منظوری کی کیا حیثیت ہے؟

جواب: کے وی آئی سیکٹر کی اکائی کو قرضہ جات کی منظوری دی جاتی ہے خواہ ان کا کام کرنے کا طریقہ i جگہ، ساز وسامان اور کارخانہ میں لاگت کچھ بھی ہو یہ مائکرو انٹرپرائزز میں شمار کیئے جاتے ہیں اور ان کو ترجیحی سیکٹر میں رکھا جاتا ہے۔

سوال 5.کیا بینکوں کیلیئے ایم ایس ایم ای سیکٹر کو قرضہ جات فراہم کرنے کا کوئی ہدف (ٹارگیٹ) ہوتا ہے؟

جواب: موجودہ پالیسی کے تحت بینکوں کو مائکرو اور چھوٹے صنعتی اداروں کو قرض فراہم کرنے کیلیئے کچھ ہدف مقرر ہیں۔ گھریلو بینکوں اور غیر ملکی بینکوں کیلیئے یہ ٹارگیٹ الگ الگ ہیں اس بات کو دھیان میں رکھتے ہوئے کہ غیر ملکی بینکوں کی تعداد بہت کم ہے۔ گھریلو کمرشیل بینکوں سے یہ امید کی جاتی ہے کہ وہ ترجیحی سیکٹر کو زیادہ سے زیادہ قرض فراہم کرانے گے انہیں یقینی بنانا ہوگا کہ مائکرو اور چھوٹے صنعتی اداروں کو فراہم کردہ قرض اپنے بینک کریڈٹ (ANBC) کا 40% فیصد یا بیلنس شیٹ ایکسپوزر کے برابر، ان میں سے جو زیادہ ہو ہونا چاہیئے۔

حکومت ہند نے پرائم منسٹر ٹاسک فورس کی 2009 میں تشکیل کی تھی (چیئرمین شری ٹی کے اے نائر، پرنسپل سکریٹری) جو ایم ایس ایم ای ز سے متعلق معا5ت پر نگاہ رکھتی ہے ٹاسک فورس کی سفارشات کے بموجب بینکوں کو صلاح دی گئی کہ وہ سال در سال نشوونما کا 20% ہدف مائکرو اور چھوٹی صنعتوں کو قرض دینے میں حاصل کریں اور یہ ہدف سالانہ نشوونما کا 10% مائکرو انٹرپرائز اکاؤنٹس کی تعداد میں کریں

(سرکلر مورخہ: 29 جون 2010، RPCD.SME.&NFS.No.BC.90/06.02.31/2009 اس کو یقینی بنانے کیلیئے کہ ایم ایس ای سیکٹر میں مائکرو صنعتوں کیلیئے کافی مقدار میں کریڈٹ دستیاب ہے۔ بینکوں کو مطمئن ہونا چاہیئے کہ:

(الف) ایم ایس ای سیکٹر کو فراہم کردہ کل قرضہ جات کا 40% مائکرو صنعتوں (مینوفیکچرنگ) کو کارخانہ مشینری کی لاگت میں 5 لاکھ روپیہ تک اور مائکرو (خدمات) میں 2 لاکھ روپیہ تک ساز وسامان کیلیئے فراہم ہو۔

(ب) ایم ایس ای سیکٹر کو فراہم کردہ کل قرضہ جات کا 20% مائکرو صنعتوں (مینوفیکچرنگ) کو کارخانہ اور مشینری کی لاگت میں 5 لاکھ روپیہ سے زائد اور 25 لاکھ روپیہ تک سرمایہ کاری نیز مائکرو (خدمات) کو ساز وسامان کیلیئے 2 لاکھ روپیہ سے زائد اور 10 لاکھ روپیہ تک کے قرض فراہم ہوں اس طرح سے ایم ایس ای سیکٹر کو دیئے جانے والے قرض کا 60% مائکرو صنعتوں کو فراہم کرنا چاہیئے۔

(ج) جبکہ بینکوں کو مندرجہ بالا کا 60% ہدف حاصل کرنے کی صلاح دی گئی ہے جس میں ایم ایس ای سیکٹر کے قرض کا 60% مائکرو صنعتوں کیئے الگ الگ حصوں میں مخصوص کیا گیا ہے۔ مثال کے طور پر 2010-11 کیلیئے 50%، 2011-12 کیئے 55% اور 2012-13 کیلیئے 60%، (29 جون 2010 کا سرکلر RPCD.SME.&NFS.No.BC.90/06.02.31/2009.10) غیر ملکی بینکوں کیلیئے بھی ہدف یہی ہے سوائے اسکے کہ غیر ملکی بینکوں سے امید کی جاتی ہے کہ وہ ترجیحی سیکٹر کو فراہم کردہ قرض (جس میں ایم ایس ای سیکٹر شامل ہے) اپنے خالص بنک کریڈٹ کا (ANBC) کا 33% یا آف بیلنس شیٹ ایکسپوزر کے برابر، ان میں سے جو زیادہ ہو دیتے رہیں گے۔ غیر ملکی بینکوں کو کل ہدف 32% قرض فراہمی میں سے اپنے خالص بینک کریڈٹ کا کم از کم 10% آف بیلنس شیٹ ایکسپوزر کریڈٹ کے برابر، ان میں سے جو زیادہ ہو ایم ایس ای سیکٹر کو فراہم کرنا ہوگا۔ تفصیل کیلیئے ماسٹر سرکلر مورخہ: جولائی یکم 2011، RPCD.SME.&NFS.No.BC.90/06.02.31/2011-12 جو مائکرو اسمال اور میڈیم انٹرپرائزز کو قرض فراہمی سے متعلق ہے کو دیکھیں۔

سوال 6.ایم ایس ایم ای ز کو قرض فراہم کرنے کیلیئے کیا بینکوں کی شاخیں مخصوص ہیں؟

جواب: پبلک سیکٹر بینکوں کو صلاح دی گئی ہے کہ وہ ہر ضلع میں کم از کم ایک برانچ اسکے لئے مخصوص کریں۔ بینکوں کو یہ اجازت دی گئی ہے کہ وہ ایم ایس ایم ای سیکٹر میں

اپنے قرضوں کا 60% قرض فراہم کرنے کیلئے اپنی مخصوص بینک. انچ کو الگ کریں* کہ اس سیکٹر کو بہتر: مات فراہم کی جاسکیں۔حکومت ہند کی جا$ سے اعلان شدہ

* پالیسی ‡ کے تحت ایم ایس ایم ای زسیکٹر کو. ڑھاوا دینے کیلئے پبلک سیکٹر بینکوں کو یقینی بنا* ہے کہ وہ مخصوص مرا/ علاقہ میں اپنی. انچ صرف چھوٹے صنعتی اداروں کو

* .اِ شِطر i سے تی کی راہ پر گامزن کرنے کے لئے اپنے بینک اسٹاف کو ضرور ٹریننگ دلا N* کہ بہت چھوٹی اور چھوٹی صنعتوں کی پہنچ ان- ہو سکے اور ایسی صنعتیں

استفادہ حاصل کر سکیں۔ایکسپرٹ اسٹاف کی قابلیت اور اہلیت کا استعمال نہ صرف ایم ایس ایم ای سیکٹر کو مالی امداد اور v: مات کر* ہو بلکہ وہ دوسرے سیکٹر/ قرض خواہو

ں کو بھی بہتر طر i سے مالی مدد اور دوسری: مات کیلئے بھی اپنے کو تیار رکھیں۔

سوال 7. ہند* ن میں اس وقت ایم ایس ایم ای زسیکٹر کو قرض فراہمی کیلئے کتنی مخصوص. انچیں موجود ہیں؟

جواب: مارچ 2011 -- مخصوص ایم ایس ایم ای زسیکٹر. انچوں کی تعداد 1220 ہے۔

سوال 8. بینک اپنے قرض خواہوں کے کام کی پو~ کو کس طرح سے آنکتی ہیں؟

جواب: بینکوں کو صلاح دی گئی ہے کہ وہ اپنی قرض* پالیسی کو اسطرح بنا N کہ وہ قرض سہولیات کا دا ہ ایم ایس ای سیکٹر کی طرف* دہ ہو اور وہ اس* پالیسی کو اپنے بورڈ ڈا کٹرس سے منظور کرا N (دیکھیں آر پی سی ڈی کا مورخہ 4 مئی 2009 کا سرکلر

نمبر RPCD.SME.&NFS.No.BC.No102/06.04.01.2008-0) بینکوں کو یہ بھی صلاح دی گئی ہے کہ وہ قرض خواہوں کی اصل ضرو* یت کو

é تجارتی اہلیت کو کر* ٹ اور ضرورت کو مدÃر p ہوئے قرض منظور کریں*۔ کمیٹی رپورٹ کے مطابق ایس ایس آئی (اسمال* سٹری) اکائیوں کی ورکنگ

کیپٹل کا تخمینہ کم سے کم ا ê ممکنہ ن اوور کا 20% جو کہ 5 کروڑ روپیہ کی کر* ٹ لمٹ -- ہے مز* تفصیل کیلئے مورخہ: جولائی یکم 2010 کے ایم ایس ایم ای سیکٹر کو

قرض کی فراہمی سے متعلق ماسٹر سرکلر کے پیرا 4.12.2 کو دیکھیں۔

سوال 9. کیا بینکوں کے ذریعہ کمپوزٹ (مر ') قرض فراہم کرنے کی سہو} ہے؟

جواب: -ایم ایس ایم ای صنعتوں کو é لا : پو~ میعادی قرضوں کی ضرو* یت پوری کرنے کیلئے بینک ا- کروڑ روپیہ کی کمپوزٹ قرض لمٹ ا- ہی جگہ سے منظور

کر سکتی ہیں۔یہ منظوری ہمارے مورخہ یکم جولائی 2010 سے ماسٹر سرکلر جو ایم ایس ایم ای کو قرض فراہمی سے متعلق ہے کہ مطابق دی جا سکتی ہے۔سبھی شیڈولڈ کمرشیل

بنکوں کو صلاح دے دی گئی ہے کہ وہ آر پی سی ڈی کے مورخہ 4 مئی 2009 کے سرکلر

(RPCD.SME.&NFS.No.BC90/06.02.31/22008-9) کے مطابق جنہیں Ð دی مشترکہ طور پر میعادی قرض منظور کئے ہیں وہ بینکیں

میعادی قرض کے حساب سے ایسی صنعتوں کو لا : پو~ کیلئے بھی é لمٹ -- قرض خواہ Ð ادی مشترکہ طور پر منظور کریں* کہ ایسی صنعتوں کی مال تیاری میں د ی نہ

ہو۔بینکیں اس کو یقینی بنا N کہ ا ê* س ایسا کوئی بھی معاملہ نہ ہو جہاں میعادی قرض منظور کر لیا H ہے لیکن لا : پو~ قرض منظور نہیں ہوا ہے یہ ہد* یت بینکوں کو

د* رہ مارچ 11-2010 کو جاری کر دی گئی ہیں۔

سوال 10. کلسٹر فائننسنگ (/ وپ میں مدد) کیا ہے؟

جواب: -/ وپ کو مدد کی سوچ کا مقصد ایم ایس ای سیکٹر کو مختلف ضرو* یت میں ہر طرح کی امداد کر* ہے اس مقصد کیلئے بینکنگ: مات کا دا ہ تسلیم شدہ ایم ایس ای

سیکٹر- .. ڑھا* ہے۔/ وپوں کو امداد کی C دہ* دہ فا* ہ مند ہوتی ہے (الف) اچھی طرح سے کام کرنے والے تسلیم شدہ / وپ کی مدد (ب) خطروں کا احساس کے

* .رے میں پوری معلومات (ج) اور صنعتوں کو دئے قرضوں کی نگرانی اور (د) لا : میں کمی۔بینکوں کو صلاح دی جاتی ہے کہ وہ ان & کو دھیان میں ر p ہوئے

ایس ایم ای سیکٹر کو مالی امداد دیں۔یو* یٹڈ نیشن* سٹریل ڈیولپمنٹ آ H شن (UNIDO) نے پورے ملک میں کے 21 صوبوں میں 388 کلسٹرس کی پہچان

کی ہے۔مائکرو اسمال اور میڈیم صنعتوں کی وزارت نے رواتیں صنعتوں کی تجد* کاری (SFURTI) کیلئے فنڈس کی فراہمی اور مائکرو و اسمال صنعتوں کے ڈیولپمنٹ

,پر / ام (MSE-CDP) کے تحت ملک کے 121 اقلیتی* دی والے اضلاع میں ایسے / وپ کو فنڈس کی فراہمی کیلئے خاص توجہ دینے کو کہا ہے۔

بینکوں کو یہ بھی صلاح دی گئی ہے کہ وہ مختلف ایم ایس ای کلسٹر کو امداد فراہم کرنے کیلئے نیز ان پر خاص توجہ دینے کیلئے مز* ایم ایس ای. انچیں کھولیں۔جو کہ ایم ایس

ای کے کاؤنسلنگ مرا کے طور پر بھی کام کریں۔ضلع کی ہر لیڈ بینک کو کم سے کم ا- کلسٹر / وپ کو گود 8 چاہئے۔(دیکھیں مورخہ جون 29، 2010 کا سرکل

(RPCD.SME.&NFS.No.BC90/06.02.31/2009.10

سوال 11.کیا مائکرو اسمال صنعتی ادارو کی قرض درخواستوں کو نمٹانے کیلئے ٹائم فریم بنایا ہے؟

جواب:-بینکوں کو صلاح دی گئی ہے کہ وہ ایم ایس ای قرض خواہوں کو 25000 روپیہ کریڈٹ لمٹ تک کی درخواستوں کو دو ہفتہ میں اور 5 لاکھ تک کو چار ہفتوں میں مکمل کرالیں اور چیک لسٹ تیار کریں (دیکھیں ایم ایس ایم ای سیکٹر کو قرض فراہمی سے متعلق جولائی یکم 2011 کا سرکلر

(RPCD.SME&NFS.No.BC90/06.02.31/2011-12

سوال 12.کمرشیل بینکوں کے ذریعہ قرضوں کی تقسیم پر شرح سود کے بارے میں ریزرو بینک کی ہدایت کیا ہیں؟

جواب:-مالی سیکٹر میں فراخدلانہ حصہ کے طور پر کریڈٹ سے متعلق بینکوں کو بشمول شرح سود کے بارے میں بھی ریزرو بینک نے ان بینکوں کو کافی چھوٹ دے دی ہے اب وہ اپنی خود کی قرض پالیسی کے حساب سے طے کرتے ہیں۔بینکوں کے قرض ریٹ میں شفافیت اور اپنی مانیٹری پالیسی پر عمل درآمد کیلئے سبھی شیڈولڈ کمرشیل بینکوں کو صلاح دی گئی ہے کہ وہ ہمارے مورخہ 9 اپریل 2010 کے سرکلر نمبر DBOD No.Dir.BC88/13.03.00/2009-10 کے حساب سے اپنا بیس ریٹ لاگو کریں اس پر عمل جولائی یکم 2010 سے ہوگا۔اس طرح اب سبھی طرح کے قرض کا ریٹ BPLR سسٹم کی جگہ بیس ریٹ سسٹم BRS سے طے ہوگا۔ امید کی جاتی ہے کہ قرض شرح پر ڈی ریگولیشن (انتظامیہ میں چھوٹ) کی وجہ سے چھوٹے قرض خواہوں کو معقول ریٹ پر کریڈٹ ملے گا۔

سوال 13.کیا مائکرو اسمال صنعتوں کو بغیر دوسرے کی گارنٹی دئے ہوئے بینکوں سے قرض مل سکتا ہے؟

جواب:-ریزرو بینک آف انڈیا نے اپنے مورخہ 24 اگست 2009 کے سرکلر RPCD.SME.&NFS.No.BC90/06.02.31/2009.10 میں موجود رہنما خطوط کے ذریعہ بنکوں کو یہ اختیار دے دیا ہے کہ وہ بہت چھوٹی اور چھوٹی صنعتوں کو بغیر کسی دوسری گارنٹی حاصل کئے ہوئے قرض فراہم کریں یہ لمٹ 5 لاکھ روپیہ تک ہے۔ریزرو بینک نے مزید صلاح دی ہے کہ وہ ہمارے سرکلر مورخہ 3 نومبر 2003، RPCD/PLNFS/BC.No.39/06.02.80/2003-4 کی روشنی میں ایم ایس ای (پہلے ایس ایس آئی) کے اچھے ریکارڈ کو دیکھتے ہوئے قرضوں میں دیگر ضمانتوں کی ضرورت کو ڈھیل دیتے ہوئے موجود 15 لاکھ کی لمٹ سے 25 لاکھ روپیہ اپنی معقول اتھارٹی سے منظوری کے بعد قرض فراہم کرتے ہیں۔

سوال 14.ایم ایس ای کیلئے کریڈٹ گارنٹی فنڈ ٹرسٹ اسکیم کیا ہے؟

جواب:-حکومت ہند کی ایم ایس ایم ای وزارت اور سڈبی (Sidbi) نے ملکر کریڈٹ گارنٹی فنڈ ٹرسٹ اسکیم قائم کی ہے اس کا مقصد مائکرو اور چھوٹی صنعتوں کو قرض فراہمی میں بغیر کسی دیگر ضمانتوں/تھرڈ پارٹی گارنٹی کی ضرورت کے ان کو سہولت دی جائے۔اس کا مقصد قرض دہندہ پروجیکٹ کی ترقی کیلئے اہمیت دیں اور اپنی رقم جو فائننس کی گئی ہے اس کی حفاظت یقین بنا سکیں۔کریڈٹ گارنٹی اسکیم قرض دہندہ کو یقینی دلاتی ہے کہ مائکرو اسمال صنعتوں کو جو بغیر دیگر ضمانتوں کو قرض فراہم کیا گیا ہے وہ کسی وجہ سے مدد کنندہ کو اپنی ذمہ داریاں پوری نہ کرتے ہیں پر گارنٹی ٹرسٹ کل دینداری کا 85% بچی رقم تک مہیا کراتا ہے۔اور اس طرح کسی حد تک اسکے نقصان کی بھرپائی ہو جائے گی۔

سی جی ٹی ایم ایس ای 100 لاکھ روپیہ تک کی کریڈٹ سہولت جو قرض دینے والے ادارے بغیر دیگر ضمانتوں کے مائکرو اسمال صنعتوں کو فراہم کرتے ہیں پر ایک ڈھال کا کام کرتی ہے گارنٹی کور کیلئے سی جی ٹی ایم ایس ای ان اداروں سے سالانہ کچھ فیس لیتی ہے۔موجودہ وقت میں گارنٹی اور سالانہ فیس قرض خواہ صنعتوں سے لی جاتی ہے۔

سوال 15.مائکرو اسمال قرض خواہوں کیلئے کریڈٹ ریٹینگ کیوں ضروری ہے؟

جواب:-ایم ایس ایم ای (بہت چھوٹی چھوٹی اور میڈیم صنعتیں) سیکٹر قرض کی فراہمی روانی سے کی جانے کے مدنظر اور قرض دہندہ اداروں کو سکون فراہمی کیلئے ایم ایس ایم ای کریڈٹ ریٹینگ کسی مشورہ ریٹینگ ایجنسی سے کرانے کو بڑھاوا دینا چاہئے۔بینکوں کو صلاح دی جاتی ہے کہ وہ صنعتوں کی ریٹینگ کا خاص خیال رکھیں اس میں ان تک آسانی سے پہنچ، معقول ڈھانچہ اور شرح سود کو دھیان میں رکھتے ہوئے ایس ایم ای یونٹ جنہوں نے قرض لیا ہے کی ریٹینگ کریں۔

سوال 16.کیاایم ایس ای قرض خواہ یونٹ کیلئے کریڈٹ ریٹنگ قانونی طور پر ضروری ہے؟

جواب:-کریڈٹ ریٹنگ قانونی طور پر ضروری نہیں ہےلیکن ایم ایس ای قرض خواہوں کے اپنے مفاد میں ہے کہ کریڈٹ ریٹنگ کی جائے اس سے ان بینکوں سے مزید قرض حاصل کرنے میں مدد ملے گی۔

سوال 17.ایم ایس ای قرض حاصل کرنے والے صنعتی اداروں کومقررہ ادائیگی دیری سے کرنے پر کیا رہنما خطوط ہیں؟

جواب:-مائکرو،اسمال،اورمیڈیم انٹرپرائزڈیولپمنٹ ایکٹ 2006 (MSME) لاگو ہوجانے پر ایم ایس ای ایم ای صنعتوں کے ذریعہ اشیاء اور خدمات مہیا کرانے والوں کے ذریعہ ادائیگی مندرجہ ذیل طریقہ سے ہوگی۔

(i) خریدار ادائیگی کرے گا اس تاریخ پر جو سپلائر اور خریدار کے مابین طے ہوئی ہے خواہ وہ تحریری ہو یا زبانی،دونوں کے مابین یہ معاہدہ 45 دن سے زیادہ کا نہیں ہوگا۔

(ii) اگر خریدار ممکنہ تاریخ -- سامان/خدمات کی رقم کی ادائیگی نہیں کرتا ہے تو خریدار کو مرکب سود ممکنہ تاریخ سے ماہانہ طور پر ادا کرنا ہوگا۔سود کی یہ شرح ریزرو بینک سے اعلان شدہ بینک ریٹ سے تین گنا ہوگی۔

(iii) فروخت کی گئی اشیاء/خدمات کے عوض میں خریدار کی ذمہ داری ہوگی کہ وہ (ii) پر بڑھا ہوا سود بھی ادا کرے۔

(iv) دیندار کی کسی بھی رقم پر تنازعہ ہونے پر معاملہ ایم ایس ای فیس لٹیشن کونسل کو جو متعلقہ صوبائی حکومت نے تشکیل دی ہے کے پاس جائیگا۔

بڑے کارپوریٹ ادھار لینے والے (Borrowers) جن کو ایم ایس ای کو سامان کے بدلے رقم کی ادائیگی کرنا ہے ان کی ذمہ داریوں کی پرواہ کرتے ہوئے بینکوں کو صلاح دی گئی ہے کہ کارپوریٹ گھرانوں کو کریڈٹ لمٹ منظور کرتے وقت (خاص طور پر ایسے کارپوریٹ ادارے جنکی ورکنگ کیپٹل 10 کروڑ روپئے یا اس سے زیادہ بینکنگ سسٹم سے حاصل کردہ رقم ہے) ایک ذیلی لمٹ بھی طے کردی جائے۔(یہ کل لمٹ کے اندر رہی ہو) جس کے ذریعہ ایم ایس ای صنعتوں سے خرید شدہ اشیاء کے بدلے رقم کی ادائیگی (خواہ نقد یا بل کی شکل میں ہو) کی ذمہ داری پوری کی جاسکے بینکوں کو یہ بھی صلاح دی گئی ہے کہ وہ ذیلی لمٹ میں لین دین پر کڑی نگاہ رکھیں۔ خاص طور پر ایم ایس ای سپلائی کو بڑے کارپوریٹ اداروں کی طرف سے مقررہ تاریخ -- کل دینداری رقم کی ادائیگی ذیلی لمٹ میں بچے ہوئے بیلنس سے کی جاسکے۔

اس سے متعلق سرکلرز IECD/5/08.12.01/2000-01 مورخہ:16 اکتوبر 2000 اور جاری مورخہ:30 مئی 2003 سرکلر نمبر IECD.No.20/08.12.01/2003/03 ہماری ویب سائٹ پر موجود ہیں۔

سوال 18.قرض کی ادائیگی کا ازسرنو ڈھانچہ بنانا کیا ہوتا ہے؟

جواب:-اپنی بقا کیلئے جدوجہد کرنے والے صنعتی یونٹ اگر وہ شروعات میں کچھ پریشانی محسوس کررہے ہوں تو وہ بنکوں کو اپنے قرض کی ادائیگی کیلئے پھر سے قسطوں کے ڈھانچہ کو ازسرنو بنانے کیلئے گذارش کرسکتے ہیں۔ان معاملات میں بینک ان درخواستوں پر غور کرتے ہوئے قرض کی ادائیگی کیلئے پھر سے نئے سرے سے قسطوں کی تشکیل کرسکتی ہیں،ان کو مزید فنڈ بھی مہیا کراسکتی ہیں۔ریزرو بینک کی جانب سے قرض کی ادائیگی سے متعلق ایم ایس ایم ای سیکٹر کو فراہم کردہ فنڈس کی واپسی کی ازسرنو تشکیل کا ڈھانچہ بنایا گیا ہے اور اس بارے میں سبھی کمرشیل بینکوں کو جانکاری بھی دے دی گئی ہے۔سبھی اہل چھوٹے اور میڈیم صنعتوں کو قرضکی ادائیگی کی ازسرنو تشکیل سے متعلق رہنما ہدایت کی جانکاری فراہم کردی گئی ہے کہ وہ اپنی صنعتوں کو ترقی پر لے جانے کیلئے سبھی طرح کے قرض ادائیگی کے طریقہ کی ازسرنو تشکیل سے متعلقہ واقفیت حاصل کرسکیں۔(اس میں قدرتی آفات سے متعلق نقصان ہونے پر صنعتوں کی جانب سے قرضوں کی ادائیگی کے ڈھانچہ کو شامل نہیں کیا گیا ہے)

اس سے متعلق سرکلرس مورخہ:8 ستمبر 2005 کا DBOD.BP.No/34/21.04.132/2005-6 اور مورخہ:27 اگست 2008 کا DBOD.No.BP.BC.37/21.04.132/2008-9 ہماری ویب سائٹ www.rbi.org.in پر موجود ہیں۔

سوال 19.کیا قرض ادائیگی کی ازسرنو تشکیل پر بینکوں کے ذریعہ اثاثہ کی درجہ بندی تبدیل ہوجاتی ہے؟

جواب:-قرض کی ادائیگی کی ازسرنو تشکیل ہونے پر اثاثوں کی درجہ بندی کیلئے بنیادی اصول اور ہوشمندانہ اقدام کے بارے میں آمدنی کی پہچان کے اصول،اثاثوں کی درجہ بندی اور قرض فراہمی کے طریقہ کار سے متعلق ہدایت ہمارے مورخہ:جولائی یکم 2011 کے ماسٹر سرکلر DBOD.No.BP.BC12/21.04.048/2011-12 کے رپورٹ بی میں تفصیل سے موجود ہے۔اثاثوں کی درجہ بندی کا قانونی علاج جسکے تحت

قرض ادائیگی کی ازسرنوتشکیل پ* ثوں کی M بندی میں کوئی تبد~نہیں ہوگی قرض داروں کی تجارتی طر i کاراور شرائط پ عمل داری وغیرہ کے حالات مندرجہ* لا سرکلر کے* پ رٹ بی میں دی ہوئی ہد* یت پ منحصر ہیں۔

سوال 20. بیماریو$ کی کیا تعریف ہے؟

جواب: -موجودہ رہنما خطوط کے مطابق قرض داروں کے ذریعہ ادائیگی کھاتے چھ ماہ -- اچھی حا) میں نہیں رہنے اور لا قیمتمیں اضافہ ×ی نقصان کی شکل میں ہو* ہے اس کا موازنہ سابقہ سال کے کھاتوں سے کیا جا* ہے یو$ میں پچھلے دو سال سے مال کی تیاری میں/ اوٹ آرہی ہوایسے میں بینک کو شروعاتی دور میں ہی یو$ کو بیماری کی وجہ سمجھ میں آجاتی ہے اور وہ یو$ کی بہتری کیلئے کچھ قدم اٹھا سکتی ہے

سوال 21. کیا بینکوں کو بیماریو$ کی *. دکاری کے اقدام اٹھانے کیلئے کسی میعاد (* ٹم فریم) کی درکار ہوتی ہے؟

جواب: -قابل اور مضبوط ایم ایس ای یو$ قرض کی ادائیگی کی ازسرنوتشکیل کے* وجود بھی ا/ بیمار ہو جاتی ہے تو اس کو دیکھ بھال اور*. دکاری کی ضرورت ہوتی ہے۔ بینک/ مالی اداروں کو فوراً طے کر* چاہئے کہ بیماریو$ د* . رہ مضبوطی کی اہل ہے* نہیں ا/ وہ اہل نہیں ہے تو اس کو بیماریو$ ما... ہوئے فوراً طے کر* چاہئے اور متعلقہ دv صنعتوں کو بھی فوراً اس* .$ آگاہ کر دینا چاہئے اور ا/ وہ یو$ پھر سے مضبوط ہونے کی اہلیت رb ہے تو بینکوں/ مالی اداروں کو چھ ماہ کے# رہی*. دکاری کیلئے فوری قدم اٹھا* چاہئے یہ اقدام بیماریو$ 'مضبوطی کی اہلیت' کی پہچان ہونے کے چھ ماہ کے# رہی*. دکاری ‡ پ عمل کر* چاہئے۔ بینکوں/ مالی اداروں کو ضرورت ہے ہولڈ- آ پ c' کی جسکے تحت بماریو$ کو کیش کر+ ٹ اکاؤ$ سے کم سے کم فرو # پ وسیڈس کے. ا. رقم نکالنے کی اجازت ہو* چاہئے۔ اس سے متعلقہ سرکلر مورخہ جنوری 16، 2002 RPCD.No.PLNFS.BC.57/06.04.01/2001-02، 2003 کا ہماری وی$ سا$ پ مو. وہے۔

سوال 22. مائکرو اسمال انٹرپ ا*زکے این پی اے (کل دین داری) کے یـ مشت تصفیہ (OTS) کیلئے ریز روبینک آف#* ی کی رہنما ہد* یت کیا ہیں؟

جواب: -شیڈولڈ کمرشیل بینکوں کو ہمارے سرکلر مئی 4، RPED.SME&NFS.BE.No.102/06.04.01/2008-09 کے ذریعہ صلاح دی گئی ہے کہ وہ اپنے بورڈ سے منظور کرا کرا یـ مشت تصفیہ کا یـ ہی طر i کار بنا N اور اس طر i کار کے* رے میں عوام میں خوب مشتہری کریں (دیکھیں 4 مئی 2009 کا مندرجہ* لا سرکلر)

سوال 23. بینکنگ کوڈ اور اسٹینڈ ربورڈ آف#* ی (BCSBI) کیا ہے اور مائکرو اسمال انٹرپ ا*ز کیلئے اس کا رول کیا ہے؟

جواب: -بینکنگ کوڈ اور اسٹینڈ ربورڈ آف#* ی نے ایـ ورکنگ/ وپ کی تشکیل کی ہے جس کے ممبر چنندہ بینکوں#* ین بینک ایسوسی ا c ریز روبینک کے ڈ* پ رٹمنٹ آر پی سی ڈی سے لئے گئے ہیں جنہوں نے ایس ایم ای صارفین کیلئے بینکنگ کوڈ کی تشکیل کی ہے گورنمنٹ انجینئرس، بینک#* سٹری ایوسی ا c اور سڈبی سے صلاح مشورہ کے بعد BCSBI نے مائکرو اور اسمال صنعتوں کیلئے بینکوں کی یقین دہانی اور وعدوں کا کوڈ بنا* یہ ہے یہ ایـ رضاکارانہ کوڈ ہے جو بینکوں کو ایم ایس ای صنعتوں سے معا5 ت کرنے کیلئے کچھ اسٹینڈرڈ قائم ر p اور ان پ عمل کرنے کو کہتا ہے جیسا کہ ایم ایس ایم ای ڈی ا I 2006 میں بتا* یا H ہے۔ اس کوڈ کو بی سی ایس بی آئی کی وی$ سا$ www.bcsbi.org.in پ بھی ڈال* یا H ہے۔